رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنا
العمرة في شهررجب

(أردو-الأردية-urdu)

فتوی

محمد صالح المنجد حفظہ اللہ

ناشر

2009 - 1430

islamhouse.com

www.ircpk.com

بسم الله الرحمن الرحيم

رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنا

کیا رجب کے مہینہ میں عمرہ کرنے کی کوئی معین اور خاص فضیلت وارد ہے ؟

الحمد للہ:

اول:

ہمارے علم کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ماہ رجب میں عمرہ کرنے کی کوئی خاص فضیلت ثابت نہیں، اور نہ ہی اس کی کوئی ترغیب ثابت ہے، بلکہ رمضان المبارك اور حج کے مہینے شوال، ذوالقعدہ اور ذوالحجہ میں عمرہ کرنے کی فضیلت ثابت ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ سے رجب میں عمرہ کرنا ثابت نہیں، بلکہ عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا نے تو اس کا انکار کرتے ہوئے فرمایا ہے:

" نبی کریم صلی اللہ وسلم نے رجب میں کبھی بھی عمرہ نہیں کیا "

صحیح بخاری حدیث نمبر (۱۷۷٦) صحیح مسلم حدیث نمبر (۱۲۵۵)

دوم: بعض لوگ جورجب کے مہینہ کوعمرہ کے ساتھ خاص کرتے ہیں یہ دین میں بدعت ہے ، کیونکہ مکلف کیلئے کسی خاص زمانہ کے ساتھ کسی عبادت کو مخصوص کرنا جائز نہیں مگر یہ کہ شریعت میں اسکے بارے میں کوئی چیزوارد ہو.

امام نووی رحمہ اللہ کے شاگرد ابن عطار کہتے ہیں:

" مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ اہل مکہ -اللہ تعالی ان کے شرف و مرتبہ کواور زیادہ کرے- رجب میں کثرت سے عمرہ کرنے کی عادت بنا چکے ہیں، اس کے متعلق مجھے تو کوئی دلیل معلوم نہیں، بلکہ حدیث میں تو یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" رمضان المبارك میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے " انتہی

اور شیخ محمد بن ابراہیم رحمہ اللہ تعالی اپنے فتاوی میں کہتے ہیں:

" رہا مسئلہ ماہ رجب کے بعض ایام کو زیارت کے اعمال وغیرہ کے لیے خاص کرنا تو اس کی کوئی اصل نہیں ملتی، جیساکہ امام ابوشامہ نے اپنی کتاب "البدع والحوادث" میں یہی فیصلہ کیا ہے کہ عبادات کوکسی ایسے اوقات کے ساتھ خاص کرنا جسکے ساتھ شریعت نے خاص نہ کی ہو درست نہیں،کیونکہ کسی بھی وقت کودوسرے وقت پرکوئی فضیلت نہیں مگرجسکوشریعت نے عبادت کی کسی قسم کے ساتھ فضیلت دی ہے،یا اسمیں تمام اعما ل برکودوسرے پرفضیلت دینا ، اسی لیے علماء کرام نے رجب کے مہینہ میں کثرت سے عمرہ کی تخصیص کرنے کا انکار کیا ہے" انتہی

دیکھیں: فتاوی محمد بن ابراہیم (٦ / ١٣١).

لیکن اگر بغیر کسی معین فضیلت کا اعتقاد رکھے کوئی شخص ماہ رجب میں عمرہ کرنے جاتا ہے، بلکہ اتفاقا (اس مہینہ میں عمرہ) کرلیا یا پھر اسے اس وقت سفر کرنا میسر ہوا تو اس میں کوئی حرج نہیں.

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب